السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی ایک آیت کے بارے میں چند سوال پوچھنا چاہتا ہوں امید ہے جواب عنایت فرمائیں گے۔ آیت

أَلَم تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ قِيلَ لَهُم كُفُّوٓاْ أَيدِيَكُم --نساء77

کیا اس آیت میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب تک اسلامی ریاست قائم نہیں ہوتی اس وقت تک قتال فی سبیل اللہ نہ کیا جائے یعنی کیا قتال خلافت وامارت سے مشروط ہے کہ ''امام'' یا خلیفہ کی قیادت میں ہی ہوگا؟ (1)

اگر روئے زمین پر خلافت قائم نہ ہو تو کیا مسلمان دعوت و تبلیغ ہی کرتے رہیں گے یا کہ بوقت ضرورت قتال بھی کیا جائے گا؟ (2)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) آپ نے قرآن مجید کی آیت کریمہ:

أَلَم تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ قِيلَ لَهُم كُفُّوٓاْ أَيدِيَكُم --نساء77

کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ کہا گیا واسطے ان کے بند رکھو ہاتھوں اپنوں کو'' لکھنے کے بعد سوال کیا ہے ''کیا اس آیت میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب تک اسلامی ریاست قائم نہیں ہوتی اس وقت تک قتال فی سبیل اللہ نہ کیا جائے '' الخ؟ نہیں! اس آیۃ میں یہ حکم نہیں دیا گیا اور نہ ہی اس میں قتال کو خلافت وامارت سے مشروط بنایا گیا ہے۔

(2) دعوت و تبلیغ اور جہاد وقتال والی آیات کریمہ اور احادیث شریفہ عام ہیں قیام خلافت اور عدم قیام خلافت والی دونوں صورتوں اور حالتوں کو شامل ہیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

(مَن رَأى مِنكُم مُنكَرًا فَليُغَيِّرهُ بِيَدِهِ فَإِن لَّم يَستَطِع فَبِلِسَانِهِ فَإِن لَّم يَستَطِع فَبِقَلبِهِ» (رواہ مسلم۔ مشکوۃ۔ باب الامر بالمعروف الفصل الاول»

جو شخص تم میں سے کوئی خلاف شرع امر دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو زبان سے روکے اگر اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو دل سے برا جانے'' اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:''

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قَٰتِلُواْ ٱلَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ ٱلكُفَّارِ --توبة123

'مسلمانوں تم آس پاس کے کافروں سے لڑو''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص453

محدث فتویٰ